سے کوئی اپیل گذارش یا درخواست کرنا کہ وہ ان سب تکالیف و مشکلات کا تدارک کرے ا
توجہ ان کو حل کرنے کی طرف مرکوز کرے، ہم بے سود ہی سمجھتے ہیں۔ حکومت کے پاس ذرائع ابلا
ہیں اس لئے یقیناً وہ ان سب حالات و تکالیف سے آگاہ ہوگی ہی۔ اس کے باوجود بھی جوں کا
حالت میں کوئی سدھار نہ ہو تو اب مالک حقیقی پروردگار عالی ہی سے دعا ہے کہ عوام الناس
یا اللہ اس مہنگائی و لوٹ سے نجات عطا فرما اشیائے خورد نوش کی قلت و کمیابی اور ق
خاتمہ ہو آمین ثم آمین!

دہلی، راجستھان، مدھیہ پردیش میں صوبائی اسمبلی کے الیکشن کی آمد ہے۔ الیکشن کمیش
طرف سے نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے۔ اس انتخاب کے نتائج بڑی اہمیت کے حامل ہوں گے
کی مار نے عوام کا برا حال بنا دیا ہے۔ عوام کس پارٹی کو منتخب کرتے ہیں یہ دیکھنے کی بات ہوگی۔
جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی دہلی اور راجستھان میں حکمراں جماعت ہے اگر الیکشن کے بعد بھی ان
میں بھارتیہ جنتا پارٹی اقتدار میں رہتی ہے تو اس کا مطلب ہوگا کہ مہنگائی کے باوجود عوام بھ
جنتا پارٹی کو اقتدار میں بنے دیکھتے رہنا چاہتے ہیں۔ لیکن اگر ان صوبوں میں بھارتیہ جنتا پارٹ
خلاف عوام ووٹ دیتے ہیں اور اقتدار سے بے دخل کرتے ہیں تو اس کا صاف مطلب ہوگا کہ
جنتا پارٹی سے عوام الناس عاجز آچکے ہیں اور وہ اسے اقتدار کی کنجی دینے کی دوبارہ غلطی کر
تیار نہیں ہیں ایسی صورت میں ہمارے خیال میں اس الیکشن کا دور رس اثر ہوگا مرکزی حکوم
اس کی آنچ آئے بغیر نہ رہے گی۔ کانگریس اور اس کی حلیف پارٹیاں ہمت و حوصلہ کے ساتھ م
میں کود یں گی اور وہ مرکزی حکومت کے لئے مشکل کھڑی کرنے میں کوئی کسر نہ چھوڑیں گی دونو
پارٹیاں، سماج وادی پارٹی اور لالو پرشاد کی راشٹریہ جنتا دل لنگر لنگوٹ کس کر مرکزی حکو
خلاف واویلا کرنا شروع کریں گے۔ جس سے مستقبل کے حالات کے بارے میں تشویش ہے کہ
حالات کیا کروٹ لے لیں۔ خدا تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ جو بھی حالات بنیں وہ ملک و قو
ہی کے لئے ہوں۔ ملک میں امن و امان ہو اور اس میں رہنے والے تمام باشندوں کو راحت
اور امن نصیب ہو۔ یہ ہی تمنا و خواہش اور آرزو ملک و قوم کے ہر بہی خواہ کی ہے۔

بھارت اور پاکستان کے وزرائے اعظم کی ملاقات کے بعد اسلام آباد میں ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کی خوشگوار ماحول میں بات چیت سے ہندوستان کے ہر باشندہ کو خوشی ہے بیشک یہ بات چیت کسی نتیجہ پر نہ پہونچی ہے مگر اس بات نے آگے بات چیت کے دروازے کھول دیئے ہیں۔ دونوں ملکوں کے نمائندے پُر امید ہیں کہ آپس میں تعلقات بحال ہو جائیں گے۔

وزیر اعظم ہندوستان جناب اٹل بہاری باجپیئی کی یہ بات بڑی ہی اہم اور قابل تعریف ہے کہ انہوں نے پاکستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات کی اہمیت بتلاتے ہوئے یہ بات زور دے کر کہی کہ پاکستان ہمارا پڑوسی ملک ہے اور ہمیں پاکستان سے تعلقات اچھے اور خوشگوار اس لیے بھی بنانے ہیں کہ پڑوسی کبھی الگ نہیں ہوتا ہے دوست بچھڑ سکتا ہے لیکن پڑوسی تو ساتھ ہی رہتا ہے اور پڑوسی کبھی نہیں الگ ہو سکتا ہے۔ وزیر اعظم اٹل بہاری باجپیئی کی اس بات نے یہ بات ثابت کر دی ہے کہ ہندوستان دل سے پاکستان سے اچھے خوشگوار بھائی چارگی کے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے بدقسمتی سے پاکستان کے حکمراں یہ بات ابھی تک اپنے دل و دماغ میں نہیں بٹھا سکے ہیں کہ ان کے لئے پڑوسی ملک ہندوستان سے دوستی بھائی چارگی کتنی ضروری اور فائدہ مند ہے اور جس دن پاکستان کے حکمراں طبقہ نے ہندوستان جیسے پڑوسی ملک سے بھائی چارگی کے تعلقات کی اہمیت کا احساس دل و دماغ میں بٹھا لیا اسی دن ہندوستان اور پاکستان میں آپس میں بھائی چارگی کے تعلقات قائم ہونے میں ایک منٹ کی بھی دیر نہیں لگے گی، اور اس طرح دونوں ملک کی ترقی و فلاح بہبود گی کو دنیا عظیم الشان نظریہ سے دیکھے گی انشاء اللہ!